بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

اگر ہم اسلامی ممالک کے مجموعی منظر نامہ پر نگاہ ڈالیں تو بڑی حوصلہ شکن صورت حال کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قدرت کے بے انتہا وسائل سے مالا مال ہونے، ایک ارب سے زیادہ افرادی قوت اور بہترین جغرافیائی محل وقوع رکھنے کے باوجود اسلامی ممالک اقتصادی وسیاسی طور پر بے نواء و بے وزن اور بدلتی دنیا کے تقاضوں سے نابلد ہیں اور ستم بالائے ستم یہ کہ اسلامی ممالک کے عوام اور حکمرانوں کے مابین اختلافات اور انتشار کی خلیج وسیع سے وسیع تر ہوتی جاری ہے۔ اس تشویش ناک صورت حال نے اسلامی ممالک کی بنیادیں کھوکھلی کر دی ہیں۔ ان کا نظامِ تعلیم اسلام کے نظریاتی تشخص سے تقریباً تہی دست ہو چکا ہے، ان کی معیشت کی ناک میں سودی نکیل پڑی ہوئی ہے۔ قرآن وسنت کے عطا کردہ نظام عدل وحکومت سے ان کا دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ ان کی پالیسیاں اسلامی نظام حیات کے بجائے مغربی تہذیب وتمدن اور مغربی مفادات کی پاسدار و آئینہ دار نظر آتی ہیں اور اسلامی تعلیمات سے انحراف کی فکر کو پوری قوت کے ساتھ خوبصورت دلائل کی مینا کاری اور بے مغز حکمت ودانش کی حاشیہ آرائی سے مسلمانوں کی نسل نو کے ذہنوں میں اتارا جا رہا ہے۔

ہماری دانست میں اسلامی دنیا کے اس منظر نامہ کو بدلنے، امتِ مسلمہ کی ناؤ کو بے یقینی و مایوسی، بے نوائی و لاچارگی اور ادبار ونکبت کے اس بھنور سے نکالنے اور اس کے سارے امراض کی مسیحائی صرف ﴿وَاعتَصِمُوا بِحَبلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا﴾ کے نسخۂ کیمیا میں ہے۔ اس لیے کہ اس رزم گاہ حق وباطل میں عزت ووقار اور عروج وسلامتی کا دار ومدار اتحاد واتفاق پر ہے اور یہ اتحاد واتفاق اس وقت تک پائیدار و نفع رساں نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی اٹھان محکم اور حقیقی بنیادوں پر نہ ہو۔

الحمدللہ کہ امت مسلمہ کے پاس قرآن وسنت کی صورت میں دولت رشد وہدایت موجود ہے جو اس اتحاد واتفاق کی مضبوط بنیادیں فراہم کرتی ہے۔ اس لیے اس امت کے اصحاب فکر ودانش پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ آگے بڑھ کر قرآن وسنت کی ہدایات کی روشنی میں امت کے نظام فکر وحیات کو اس کا کھویا ہوا وقار دلانے اور نکبت وادبار کے ان نامہرباں موسموں کی چیرہ دستیوں سے محفوظ کرنے، اس کی معیشت کو سودی نکیلوں سے آزاد کرانے، نظام عدل وحکومت کو خدا اور رسول کے بیان کردہ منہج پر استوار کرنے، مغرب کی انسانیت کش واخلاق شکن تہذیب کے ظلمت کدوں سے نکالنے اور اسلام کے بنیادی عقائد ونظریات کے اجڑتے چمن کو بچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

الحمدللہ! علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اپنے تئیں اس کار خیر کے لیے مصروف عمل ہے اور مجلّہ ”معارف اسلامی

''بھی اسی کارِ خیر کی ایک کڑی ہے۔ہم ان تمام اصحابِ فکر ونظر کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اپنی نگارشات سے مجلّہ ہٰذا کو قابلِ اشاعت بنایا اور بالخصوص شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر شاہد صدیقی کے، جن کی سرپرستی میں مجلّہ ہٰذا اپنی ترقی کا سفر جاری رکھے ہوئے ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے شایانِ شان جزائے خیر عطا فرمائے، اس سعی کو ہم سب کے لیے ذریعہ راہنمائی ونجات بنائے اور اس شمع کو ہمیشہ فروزاں رکھے تاکہ اس کے اوراق حق وصداقت کی اشاعت کا ذریعہ بنتے رہیں۔آمین یارب العالمین۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالحمید خان عباسی

مدیر